

سفیان فرماتے ہیں، ایک انصاری سے میں نے سنا، وہ کہہ رہا تھا کہ ”میں نے ان کی اولاد میں سے تو کو دیکھا، وہ سب کے سب قرآن پڑھے ہوئے (حافظ تھے)۔“
 — اللہ اکبر! — ایک عورت اور بچہ کی وفات پر اس قدر صبر اور پھر دنیا ہی میں اس کی جزا — بلاشبہ اس میں آج کے مسلمانوں کے لیے درس عبرت ہے!
 اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق ارزانی فرمائیں۔ آمین!
 ثم آمین!

جناب فضل سوپڑی

منعروادے

دولت سے ہمیں بہتر انسان کی خدمت ہے!

مردمی قنمت کی جس کو بھی شکایت ہے
 ناشکری مولا ہے اللہ کی شکایت ہے
 فطرت کے کمینوں کو عزت نہیں مل سکتی
 فطرت کی بلندی کا معیار شرافت ہے
 حیران ہوں میں بے حد کیا اس کا بھلا ہوگا
 اللہ کے بندوں سے جس شخص کو نفرت ہے!
 جو لوگ بزرگوں کی تعظیم نہیں کرتے،
 اخلاق کی پستی ہے اچھی نہیں عادت ہے
 اخلاق کی دولت سے بن جاتے ہیں سب اچھے
 یہ زندہ حقیقت ہے اخلاق میں عظمت ہے!
 خدمت سے نہیں آتی عزت میں کمی کوئی،
 دولت سے ہمیں بہتر انسان کی خدمت ہے!
 خادم کو بھی خدمت ہی عہدوم بناتی ہے
 یہ زینتِ رفعت ہے یہ باعثِ عظمت ہے
 اے فضل جہاں تک ہو لوگوں سے بھلائی کو
 یہ عہد غنیمت ہے، صحت بھی غنیمت ہے